

U76820

1-12-09

Title - Deewan Naisakh.

Entered - Sheikh Inam Baklish Naisakh
Publisher - Maatal Kishore Lucknow.

Date - 1868

Pages - 220

Subjects - Deewan Naisakh, Sheikh,
Inam Baklish.

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي جعل في كل شيء
دلالة على قدرته

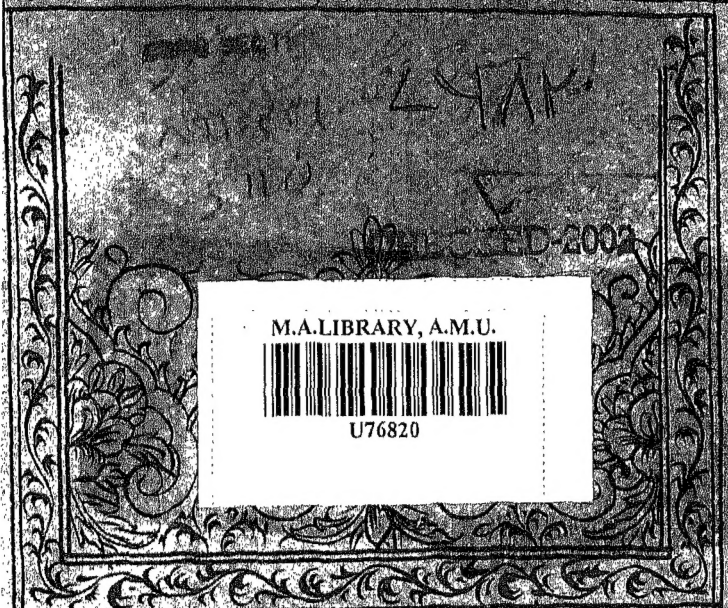
و هو الذي جعل في كل شيء
دلالة على قدرته



الحمد لله الذي جعل في كل شيء
دلالة على قدرته

و هو الذي جعل في كل شيء
دلالة على قدرته

Handwritten text in Urdu script at the top of the page, likely a preface or introductory notes.



<p>عالم ہا ایک اپنا بدل مالا ہو گیا سابقا اشکوں ہی کا استحالہ ہو گیا نقشہ کی دوڑوں کی جاگہ گہوں میں ملا گیا اسی پری مالا سہری کا یہ مالا ہو گیا باغ میں اگی جو گل تھا اب وہ لالا ہو گیا قہقہہ ہونے لگا کہ ہونچا کہ نالا ہو گیا شیشہ ہی ٹوٹ کر ساقی پیا لاجر گیا</p>	<p>محبوبہ روزن ہمیں صفت مالا ہو گیا ہنسنے لگی یہ پہلی فرقت میں جھکومی کشی می کشی میں دلی روتی میں ہانی بار کور میرا لالہ بیون کھنسل کرتا ہی بھی واقعہ صحت کئی تیری عمدہ میں پانچھین خوشیوں مالا ہوئی ہی گردل غم میں پدا گیا منصب ہونچا سکا کچھ ہی یہ سنوں مفر</p>
---	---

Handwritten text in Urdu script at the bottom of the page, continuing the poem or providing commentary.

Extensive handwritten text in Urdu script on the right margin, likely a commentary or continuation of the poem.

دل چاہی میں جو آلودہ ہو پائی سن
 پرتی پر ہی ہر دم حسن میں سہو کا
 دل چاہی میں جو آلودہ ہو پائی سن
 پرتی پر ہی ہر دم حسن میں سہو کا

یاد گشتی میں جو آلودہ ہو پائی سن
 پرتی پر ہی ہر دم حسن میں سہو کا

شجرہ جادو گری نمبر کراچی ہستان یاد
 ماسک ماسک ماسک ماسک ماسک ماسک

<p> دل چاہی میں جو آلودہ ہو پائی سن پرتی پر ہی ہر دم حسن میں سہو کا دل چاہی میں جو آلودہ ہو پائی سن پرتی پر ہی ہر دم حسن میں سہو کا </p>	<p> دل چاہی میں جو آلودہ ہو پائی سن پرتی پر ہی ہر دم حسن میں سہو کا دل چاہی میں جو آلودہ ہو پائی سن پرتی پر ہی ہر دم حسن میں سہو کا </p>
---	---

دل چاہی میں جو آلودہ ہو پائی سن
 پرتی پر ہی ہر دم حسن میں سہو کا
 دل چاہی میں جو آلودہ ہو پائی سن
 پرتی پر ہی ہر دم حسن میں سہو کا

دل چاہی میں جو آلودہ ہو پائی سن
 پرتی پر ہی ہر دم حسن میں سہو کا
 دل چاہی میں جو آلودہ ہو پائی سن
 پرتی پر ہی ہر دم حسن میں سہو کا

Handwritten text in the top margin, likely a preface or commentary, written in a cursive script.

<p>چمن میں کوئی گل نہ جو شمع ہو دیکھا گئی جو کوہ کو سودا کی زلت بلبرین ہم کہی جو سپر چمن کو روہ کی سوار گلیں لب او کی لیتہ زلف سبب گم میں با دم جو گوش گل نہ سی باغ میں تو کیا چارہ نری سواری میں کب پنجشاخی میں ہو شکست بانی ہی تو بہ کی طرح اسکو ہی یہ ناز کی کی میں بھی کہ باغ میں وہ گل کہی نہ قطرہ ویا تو لی سانیامب کو مثال سنگ گران بل میں جو بیہوش لگا جو میر تر اسینہ ششک میں وکمالی باغ میں گم میں چہی ہو لی اپنے</p>	<p>تو مجھ کو باد وہ مجھ سرب فی سوار آیا تو دو میں مار سبب کی بار غار کیا گل یا وہ یہ سبب گل سوار آیا کلی جو نہت ہی من نظر انار آیا نفس مالہ ملبل جس نے لہر پار آیا جلو میں مجھ گلستان ہی چہر آیا ہماری پاس جہاں ہی کشو سار آیا فریب آتش گل جب گیا بخار آیا اور نہ آتش ہی کا کوئی شہر آیا کہ اس جہان میں ہون موت نہ لہر آیا میں خوش ہوا کہ مری دام میں کجا آیا وہ لٹہ دیدہ گر گس سی آج اوٹار آیا</p>
--	--

ولہ

<p>نور و گوئی نری نور سے خست نہا دیا سانی لی برگ گل سی لگائی جو دو لوہو نہ کلی شہر فرشت سانی میں جہاں ہی اوکس سر رفت کی عشق کی تاثیر کوہینا</p>	<p>سر تابدان کو نیز اکسب بنا دیا می کو شہر اب در دگر نہا دیا شیشہ کو میری نخت فی تہجہ بنا دیا ہر ایک بل کو کل مس نہر بنا دیا</p>
--	---

Handwritten text in the bottom margin, continuing the commentary or providing additional verses.

مسلک گشتی باغ و چمن
 بزم و زار و دشت و دشت
 بزم و زار و دشت و دشت
 بزم و زار و دشت و دشت

میں جو زندان میں بنیاں ہی ہوا آرا
 کہ ماہر شام ہی ہوں غلط ارادیں کا
 ہی عجیب و غریب ہی ہو چلا میں راہ میں
 اگر گئی پر دراز گشت تیری ہو مٹوئی حضور
 پر کیا ہی عکس ہو سکتا ہے پر داغ کا
 دیکھ کر خوشید سپاہ جو ہم غمش میں گرس
 باغ میں با دگنی ہو جو اوس گل کی بہار
 نتج قابل فی جو کہو بی بی ہائی کی کو اثر
 خجالت و زماں طالع ہی گھر میں اب آب
 سب سلی اس ت کا سندرنگ ہی پیش نظر
 حجبو جرم ہی کتنی ہو چب کیا حاکم فی قتل
 مسکدی میں جا کی بی ساقی نہ بی می شہیرا
 کستہ فرقت میں ہی سرسید خانہ مصیبت
 بل نہیں جا جو صوفی روی تشنگ سی
 جانکر کاٹا سا فرحنگی رکھنی ہیں قدم
 گھر فراتاریک سیاہی کہ لیکر خط یار
 رشت غریب میں بدن کو چوچا میں روح

طوق مہاجر ہی اگر دین ہر موگ
 ریدہ ہر جگہ ہر گنج اختر ہو گئی
 اک قدم میں پیش قدمی کی بار ہو گیا
 پیش ازین جو لعل نہا اب رنگ ہو گیا
 ساری جسم ہا میں ہو یوں کا دیو ہو گیا
 سایہ اپنا کو چہ جانا میں لہر ہو گیا
 بہر مرغ روح ہر گلبرگ شہر ہو گیا
 حسرت دل کی کھلنی کو عجب در ہو گیا
 سلک کو سر زین فرکان کی طرح تر ہو گیا
 حلقہ اپنی چشم تر کا خاتم زر ہو گیا
 جسم بی سر ہم سر ہی جسم سا ہو گیا
 آج اس ظلمت کد میں میں سبک ہو گیا
 شمع کی اوپر جا گئی کو شعلہ تر ہو گیا
 طائر صفوں ہی اب گویا سمندر ہو گیا
 اس قدر میں دای غرت میں لاغر ہو گیا
 چاند نا آیا تو وہ کالا کبوتر ہو گیا
 جسم بی جان کو طرح خالی مرگ ہو گیا

دیوان و موم
 نو صفت گشتی لکھن خدنگ خان کی
 لسان شاد کف پاخون میں ہی پر خار
 رنگ رشت گریبان تار تار ہو ا
 کہ برق خرمین دل خرمین نا لسون
 ملازمین ہستی میں چنگو دغ فراق
 ستارہ سحر سے انداز سی گویا بیک

ہوا توں فرقت کی گئی
 ہوا توں فرقت کی گئی
 ہوا توں فرقت کی گئی
 ہوا توں فرقت کی گئی

کون ہی اس کا جو گرم نظر نہیں
 خاک ہی اس آب کی فصل بہار میں شرب
 گدگد کی گلشن میں ہر دیکھ کر بولتا سا قد
 جس طرح معدوم ہوتی ہیں ستاری مجھ کو
 پرتو جان ہی میری کالبد میں عامی روح
 رنگ باریں نہ سوزنا تنگی کی گندگی کمال
 زلفت ساقی میں ایسی بیگمہ ہم پار سا

ہی تصور میں جو محبوب الہی رات دن
 کعبہ دل صاف ہی ناسمجھ عینا ہو گیا

ساری عالم میں انقلاب ہوا
 ای فلک روز انقلاب ہوا
 یہی حاصل اس سے جواب ہوا
 پھر ہر اک ذرہ آفتاب ہوا
 داغ خان مرغ دل کباب ہوا
 یہ بھی یوسف کو ایک خواب ہوا
 شک مانند برف آب ہوا

جب مری دل کو اضطراب ہوا
 خاک سر پر ہے محروم ہوا مال
 نامہ بر خط کی پرزے جن لایا
 روز تار یک پس ہوا روشن
 جھجھکاں میں پیغند ہی مر
 کی حکومت جو مصر میں دورن
 داغ سوزان وہ ہی مری سر پر

منفی نشعله آواز میں شک ہر جبکہ
ہی بدو را کہ تا عشق پہنچا ہی شہر
لشہ میں جز قدم بار نہیں کرتا ہوں
ہی دہ شکل مجھ میں بھول اسکی
شہسوار کی کاہر اوں تپکی ٹکڑی شوق
نورہ محوشید ہی چہری ہی اٹھالی جفا
کہا گیا ہی اوی دور در زمین غم ہی فوس
رحم دل سی بین ہم صید کہ عالم میں
روی گلہ یاک اگر حوض میں منعکس نگین
وہیدہ مخندہ گل سی یہ صدا آتی ہی

خود بخود رستی کی سستی ہوئی جانی بہن سیما ۔
کیا لکھوں حال میں ناسمجھ کی سیدہ کاری کا

اپنی نالوں کا اچھلا کر تر ہو جائے گا
تیری جلوئی سی سیو نکا خضر ہو جائی گا
مرچکا مہون پر بدوا انا جو اوس مسیا کا
اوس سچ سی کی کو چھو بیٹ لوشن کی ہر دیوار پر
مہو گیا مہون روتی روتی کو لکیریں پیش بار

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ باتوان ہون اور نہیں سکتا قدم مرا
 رنگ حنائین کہ صفائی بدن سی یہ
 رشتہ جنون میں آبی ہویا نہیں سر
 اٹکلیسیو لٹی جلی ہی دم محکو در یہ ہے
 رنگی بی سبب نہیں رشتہ جنون میں ہم
 پر پر کی دُری ہی میں کتنا ہون میں ہم
 کیا رشتہ کا کلمہ ہو مقدر تو اسی جنون
 بالونہ آبی کہ جو ہی اشتیاق خار
 سجد میں کس طرح سی قدم رکھوں غلط
 و سب تجھی سمجھتی ہیں سودا ہوا انہیں
 سدر جہنمی آدمیوں سی اولہای رنج
 ل دوڑ تابی کو چہ دلدار کی طرف
 سب جان لین کہ کوچہ کیسیوں ہون سب

وہ دن لگتی کہ اتر میں رکنی تھی پہول ہم	
ماسخ چھو اباوسکی عوض خاں پاونہیں	
زافو کے طرح صبا میں اس حور کی سفینہ	آئینہ کی رانین ہیں تو بلور کی ساقین
رانین نہ پری کی مین نہ مین حور کی سفینہ	یہ نور کی رانین ہیں یہ ہیں نور کی سفین

[illegible]

کرو یا ہر جو قصائے کیا سراق
گلینوں میں ہر سنگ ریزہ ہی عقیق
میں جن میں آورا کا غربت جو ہوں
سنگ ایسا ہو گیا میسر بغیر
کوئے ایسا شہر دنیا میں نہیں
پہلے ہیں میسر و نظم اس قدر

جان میں ہوں اور تم سے لکھو
راست کتا ہوں میں سے لکھو
اندون بیت الحسن ہے لکھو
ای پری تیرا دہن ہے لکھو
غیرت دہر کس ہے لکھو
چشم عالم میں عدل ہے لکھو

میں نہیں ناسخ تو کیا مار یک ہی
شع ہوں میں اس حسن سے لکھو

مرے دم سے تھا بوستان لکھو
یہ اعلیٰ مرے لکھو کی ہے شان
نیکم خزان سے یہ حال چمن
بجز فراغ حسرت مرے واسطے
دلاریں مسکون ہے مثل بدن
ملاقات باہم رہے حشر بہر
صدافنسوس مانند باغ ارم
میں گے تو پوچھیں گے بی شبہ ہم
اکی یہ ناسخ کی ہے التجا

مگر ہو گیا اب خندان لکھو
زمین ہے جہاں آسمان لکھو
ہو گیا تب ناگسٹان لکھو
نہ پہنچے کوئی ارمغان لکھو
اور اس میں ہے مانند جان لکھو
کسان میں کہان تو کہان لکھو
ہوئے نظر سے نہان لکھو
کہ فردوس ہی نے گسان لکھو
مرے دم سے ہو شادمان لکھو

جمع اور دم بجوئی
یو جب آ کر کوئی
سب جو ایسا کس
بیر خج و بون تو مرے پاس
وہ

یو ان دم
خاک کی تہ بہت ہی دیر کو گزرا تھا ان کو
کے کو جو دم کو پہر جان لکھو
ایک جہاں خود آرائی کا سامان لکھو
ہم دعا دیتی ہیں گالی تو پہلا دھوکو
بٹکے احسان کی لائے کر چہ احسان لکھو
مشغل پایا حنائی اس کو نقش قدم
میری تہ بہت ہی اس طرح چہ احسان لکھو
دیکھو کہ تم ہو پانی طوفان لکھو
اس قدر کہم ہو دیکھو بوسہ لکھو
سایا ہو دیکھو بوسہ لکھو
جان لب ہوں مہربان لکھو
کئی ہوں پھر لکھو بوسہ لکھو
داس ہوں پھر لکھو بوسہ لکھو
نوبت تارسی لکھو بوسہ لکھو
نوبت تارسی لکھو بوسہ لکھو
نوبت تارسی لکھو بوسہ لکھو
نوبت تارسی لکھو بوسہ لکھو

بہارِ حیات کی ہر شاخ پر
میں نے اپنی جان کی ہر شاخ پر
میں نے اپنی جان کی ہر شاخ پر
میں نے اپنی جان کی ہر شاخ پر

رات کی ہر شاخ پر میں نے اپنی جان کی ہر شاخ پر میں نے اپنی جان کی ہر شاخ پر میں نے اپنی جان کی ہر شاخ پر	گون ایسا ہی پڑھاوی جو مری تربت پر تم اگر چاند نہیں ہو تو بتا دو مجھ کو غمِ فرقت میں اگر رات کو ہم کوئی ہیں یا وہی رات کو تم ہو تو تھی مہی نزدیک رات ہو جائی یقیناً مجھے اوستے اوستے ایک خوشنید فلک ہی نہیں پرہیز کئی روز ساعت ہی نہیں ساعت روزِ فرقت رات کو سب نظر آتی ہیں ستارے بکر
--	---

میں نے اپنی جان کی ہر شاخ پر
میں نے اپنی جان کی ہر شاخ پر
میں نے اپنی جان کی ہر شاخ پر
میں نے اپنی جان کی ہر شاخ پر

یہ دعا اٹھ پیرور زبان ہی ناسخ
رات کو وصل مسیر ہو نظاری دن کو

میں نے اپنی جان کی ہر شاخ پر میں نے اپنی جان کی ہر شاخ پر میں نے اپنی جان کی ہر شاخ پر میں نے اپنی جان کی ہر شاخ پر	میں نے اپنی جان کی ہر شاخ پر میں نے اپنی جان کی ہر شاخ پر میں نے اپنی جان کی ہر شاخ پر میں نے اپنی جان کی ہر شاخ پر
--	--

میں نے اپنی جان کی ہر شاخ پر
میں نے اپنی جان کی ہر شاخ پر
میں نے اپنی جان کی ہر شاخ پر
میں نے اپنی جان کی ہر شاخ پر

میں نے اپنی جان کی ہر شاخ پر
میں نے اپنی جان کی ہر شاخ پر
میں نے اپنی جان کی ہر شاخ پر
میں نے اپنی جان کی ہر شاخ پر

کرتی تھی تری تری جانبی شاری راگو
جسطح روشن تھی ای خورشید تری راگو
کہ سی باہر کیون نہیں آتی ہو پیاری راگو
سب سے اوس محبوب پر صد اوتاری راگو
منجھون فی تفت پیون کی اوتاری راگو
جیسے پنہان ہوتی ہیں آہو چکاری راگو
چکی کو لیتا ہوں گنگا کی کنار ہی راگو
خوب کرتا ہوں اندھیری میں نظاری راگو
میری گھر سب جہ اپنی گھر سدھاری راگو
کیا اڑاوتی ہیں سیری نیند تری راگو
چو رنگر آؤن گا گھر میں تمھاری راگو
پہرتی ہیں یہ نالہ سوزان ہمارے راگو
کل جو تیری کفش کے چکی ستاری راگو
جان رہ جاؤ گی گھر میں ہمارے راگو
شام سی تاصح بال اوسے سنواراگو

تو ہی ایسا چاند کا ٹکڑا کہ ہوتی چاند کے
دنگویوں ذرات پاتین تری پر تو سی نور
ماہ کامل ہو کر و تم شام سی تاصح سیر
سنکی میسر نالہ شکیبہ کو ایسا ڈرا
شیشہ می طاچون سے میکشوا تری نہیں
رابطوں بہر شام سی آنکھیں تری ملتی نہیں
بجھو میں مضطربوں لیکن ہی ہی انخاسی راز
وہ نظر آتا ہی مجھ میں نظر آتا نہیں
کیا چراغ زندگانی ہی سدھارا اونکے ساتھ
یا آجاتی ہی ٹکری اوس کیو تریاڑ کی
دل چور اوجھ سے تم آنکھیں جراتی ہو تو کیا
مشعلین جو وادی وحشت لڑتی ہیں نظر
تھا فلک حیرت میں ثابت ہیں باسیا بڑے
کون ساون ہی جو ہم سے یہ کہتے نہیں
طول آرائش ہی رکھا مجھ کو محروم وصل

خوف ای ریب بوم سیرت سن شلے
نام لیکر کیا تجھی ناستہ پکائے راگو

دیوان دوم
کلام ہوتی ہیں طوبی سی مین کج
کوبو تا ہی گھر جی دین میں شیک
بلند پست جہان میں تری لہجی دیا
تری غلامن ہی سبے سبک گیا
برای ز رہی تھک جھڑھے سبک
قدیم شکر کی لہجی زہر ہوا محک
نپاک یاد کی گارے غار خوب
کسین کی جوبین ہی فرزند کس
گلشن کی شاخ کو کھانسی چھین
سرباد ہی گھر کی ناستہ غریب
چرخ غریب کی دسکارے سبک
صندلیہ کی جو پچی تو صد لیلیو
عم بن عار حجت یہاں سے دلیا ہو

کسین کی جوبین ہی فرزند کس
گلشن کی شاخ کو کھانسی چھین
سرباد ہی گھر کی ناستہ غریب
چرخ غریب کی دسکارے سبک
صندلیہ کی جو پچی تو صد لیلیو
عم بن عار حجت یہاں سے دلیا ہو

کیهایی اوست که این صفات می نام خدا
 کس قدر تیره معاذ الله می فرست کی رت
 بهر یک یکی می بود که جوهر است صفت
 سننه والی که می بین ای کی کی می سنه
 صحتی قاصد کنی من خط کو کی پشته می بین
 تری شکری کاکو کی مضمون کله می اگر
 کیه سیمایای رگ پی من خیال نظار
 سنه می گل بین گهری می و نو نیکالی کله
 هجره جو چشمه سی اپنی سیه خانه بین می
 انگشتا همون به دعا اللهی ناسخ مدام
 یارینچی پشت دروی خط عنبر بوسیه
 آلی قی کا جل سی او سلی زگر سنه دوسیه
 کی می می فی زبان می صورت کله سیه
 که دی خط فی تری عارض بوسیه
 یاد ساقی من شکری می شراب مشک کی جا
 می کده فرقت ساقی من سیه خانه میوا
 هجره دوسف بین می یعقوب کو کیه میر جهان
 میو کیه مشک کی مانند کیه کافور سیه
 بین می دید تریا که بین انگوسیه
 نظر آنا می بھی ساغر ملور سیه
 چاه کنعان می می صورت میو سیه

[illegible]

ہو گیا ہی رشک اور شک آئینہ
 ہی مری دل کا بہت شک آئینہ
 کردہا ہی سنگ سی جنگ آئینہ
 شافی کی کہانا ہی سر جنگ آئینہ
 سا لہار تھا ہے گل رنگ آئینہ
 ہی جو یہ خورشید بی رنگ آئینہ
 ہی بڑا دنیا میں سر رنگ آئینہ
 بن گیا ہے سطح گنگ آئینہ

نام جوہری سکندر کا رہا
کیا سوائے جان عکس لوح حسن
دل اور ہزارک اور دہری حرف سخت
کیا ہی دل پر صدی بین اور نفا بین
داو کیا عکس گل رخسار ہے
بڑ گیا ہے پر تو اتیرا ہے دور
سیری ہوئی تیری منہ پر چٹپٹا ہی دیکھ
ہی ترا حیران سارا کا نیو رہا

[illegible]

بارود کا نہیں
کے آئینہ

حسرتی کیا ہی غنجد گل کی جہاں نہ
مکھو اگر جہن میں تیری یاد آئی ہو نہ
اوس قندسی خدا کی تمہاری بنائی ہو نہ
کرتی ہیں میری موت میری بانی ہو نہ
ہر یکہ دانت لعل کی ظاہر فی باہی ہو نہ
بلبل فی باغ میں جو تیری مکہ باہی ہو نہ
سوا بر معنی آتش حسی جلای ہو نہ

ای گل جو توفی پان چپا کر دکھائی ہوئے
ہر برگ گل کو جو ہم لیا مثل عند لیب
شیرین کیا ہی جان کو حسن سی از گل بان
ہو نہای قصد اور کسی بات کا اگر
روزِ پنجسب جوہری باز احب کہلا
سب برگ گل کتری زمین پر گر ادنی
کیا ذوق ہو سہی کہ ضم ہو مل ہو مل کر

بزم
 ابجانبی گنجی استخبران
 جواد علی باب بیانی کلای منور
 مازنگی را بجا را جام جمعی منکر سائو
 انداختن شرب بی بیان سی جوی
 ای دل مهرست چو شرب و صومری سائو
 زنی بای پین دید و عشق زنی پین
 دست بخت عاشق زنی پین

[illegible]

[illegible]

و دیوان و موم

و کہ آئینہ

کتابخانه ملی افغانستان
کتابخانه ملی افغانستان
کتابخانه ملی افغانستان

[illegible]

[illegible]

این کتاب فیاض است و در آن کلماتی است که در هیچ کتابی نیست
و در آن کلماتی است که در هیچ کتابی نیست
و در آن کلماتی است که در هیچ کتابی نیست
و در آن کلماتی است که در هیچ کتابی نیست

تنگ ویرانه ملایم خورشید است هون تو دیوانه ولی کلماتی است که در هیچ کتابی نیست بیخودی ای شب فزونی می باشد رات و آن سگی قسمت می دهد آنی یار که وقت ساقی من ایامی که هون تو چو کز که اینی تعلی که تو اصحت یار غیر کو چنانچه درون مرتی می بیند کیون نظر من هون نه کیان که چو کز که ده بلایا ای تیری کان کای سحر حسن اشک حسرت و آن وقت که اگر آه سرد مثل خورشید شفق محبوب می عشق وصل برای ملائذ دل جان کیا دیتا می تو کی خرم من سیه پوشی جو تو فی ای من ا بر و خلد من برے اگر تیغ قضا چشم منی سخت دل محلی تو بولا که پیرنی می مشکل او سکی که هون من مشکل سختی نهین هی بجای شبیه دن ناشیخ اگر که داب	بی نقین هو جادوش که کاش بکتاب حلقه زنجیر نه حلقه راجب مین نه سید اری و فتن هون محرم خوا مرغ دل کو سطح تشبیه دون خواب قطره می میری حق من کم نهین سیلاب رتبه مسجدی سناری کای کم محراب حس طرح کشته هون اکثر شمشیر دید که گریان هاری کم نهین تالار چهلیدان هی سولین با برادر اس که داب لیچای اسباب هم به عالم اسباب روز منهد در هونی این او تکر صبح هی جدائی بین جولدت پوچیه لی حجاب تیری ابروین شایه کعبه کی محراب چین ابرو کم نهین تیغ قضا کی تاب چهلیدان کلین محلی جاتی بین تالاب
--	--

نخ جلا داد با این سبب که
عالم کرمی ای سبب که
نیت و نیت که سبب که
نیت و نیت که سبب که
نیت و نیت که سبب که
نیت و نیت که سبب که
نیت و نیت که سبب که
نیت و نیت که سبب که

دیوان دوم
چو در دار از دل فتن کی تیری صوت
یا در بوب بین هم طرز فتن کی تیری صوت
دانش پوچیه فتن کی تیری صوت
دانش پوچیه فتن کی تیری صوت
دانش پوچیه فتن کی تیری صوت
دانش پوچیه فتن کی تیری صوت
دانش پوچیه فتن کی تیری صوت
دانش پوچیه فتن کی تیری صوت

این کتاب فیاض است و در آن کلماتی است که در هیچ کتابی نیست
و در آن کلماتی است که در هیچ کتابی نیست
و در آن کلماتی است که در هیچ کتابی نیست
و در آن کلماتی است که در هیچ کتابی نیست

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

نصفه شوق و ناله است مرگ کی آمد
نصفه شوق و ناله است مرگ کی آمد
نصفه شوق و ناله است مرگ کی آمد
نصفه شوق و ناله است مرگ کی آمد

دست سی آر ز روی کمدی کوی جمال ایز روی کی محکوبه دهری ہی نه خال کی افسون ہی بولی میں تو جانی میں سحری طر تارہون خوشن محاکمہ ہی سیکلہ دشمن	ایست تجھی قسم ہی خدا کی جلال کی الف ہی جی دین ہلال و طلال کی ہوگی پری ہی کوی نہ اس لعل لکی مانند چشم شیر ہی آکھیں غزال کی
---	--

محکوبہ اس قسم ہی عمار السلسلے
نسخہ نہ تابی کہیں صورت سوال کی

چہوڑ کر محکوبہ جوانی گہری وہ اندر چلی بعد مردن دست جب محکوبہ چلی سجھی بانی قیامت سیر کرنی پر ہمار دور کی تب سیر چلی ملا جام شراب ساعت سید ظالی رو گیا تورہ کب مرحمت ہی کی نظر خال فی جو غصہ کی بعد ہم صغیر مودیکنا قسمت چلی اولی ہوا بامگر دون ہی چلا تخت الزکو آفتاب لک گئی جاری نہ رفت میں یہ ستری پہنہ رہ گیا کیا دیکھا حسرت ہی ای صیاد میں کب سیکلی قتل کو گئی تری تیغ نگاہ	یہ سوئی حالت کہیں ہم آپسی باہر چلے پچھی پچھی ہم بھی سوئی کو پتہ دلبر چلے کوی جانا نہیں یہ مجھ دیوانی پر پتہ چلے آفتاب ای میکشوا یا تو میں اختر چلے ساقیا ہم اپنا جام زندگانی بہر چلے رخ چینی ٹکی ہادی خود بخود سب بہر چلے اوٹکی گلشن کو جو بعد از فوج اپنی چلے اوٹکی ترخانہ ہی جب اپنی کوٹھی پر چلے اوٹھہ جلون بالفرض میں جوسا ہی تیر چلے اوٹکی گلشن کو مری کتری ہی چلے ایک شمشیر ہی اگر پلکوں کو سو خنجر چلے
---	---

دیوان موم

بان تو غوغالی ہادی عیان چارہ نہیں
نہو اچھریں لبریزم اساع غالی
کو کین میں حق زہر ہلال غاس
نہ پر در دہ غوغالی غاس
نہ تو غوغالی ہادی عیان چارہ نہیں
نہو اچھریں لبریزم اساع غالی
کو کین میں حق زہر ہلال غاس
نہ پر در دہ غوغالی غاس

نہو اچھریں لبریزم اساع غالی
کو کین میں حق زہر ہلال غاس
نہ پر در دہ غوغالی غاس
نہ تو غوغالی ہادی عیان چارہ نہیں
نہو اچھریں لبریزم اساع غالی
کو کین میں حق زہر ہلال غاس
نہ پر در دہ غوغالی غاس

[illegible][illegible]

ولہ
شروع غور سے
خط انصار
نقش بین
کریپٹ
نقش
وکیوتا ہون
جان ہون
بھلا

دور باہون کیا الہ آباد میں
دیکھوں اور کاخندہ و دندان ٹا
نقاد پر زری اوٹھالی حبیب کی

دائرہ جو ہی ہمان گر داب ہے	دور باہون کیا الہ آباد میں
جست و جوی گوہر نایاب ہے	دیکھوں اور کاخندہ و دندان ٹا
یہ جواب نامہ احباب ہے	نقاد پر زری اوٹھالی حبیب کی

ولہ

راز رکشتا ہی ہمان جو مر دے	یان ہنسی لب پر ہی دل میں رد ہی
سرخ آئینہ نو چہرہ زرد ہے	فصل گل ہی کیون نہ ہو ہم ہجر
سامنی او سکی مگولہ گر دے	بی ہوا گشت ہی یہ غیب
ہاتھ میں ہر دم قلم ہی خند دے	اس قدر نامو کی لکھی ہیں موت
اس لیے شمع میں آور دے	فائدہ محبوب کی آمیزش میں +
او سکی باز گاہ کی یہ گر دے	بوی گل لائی ہنیں گزردم نسیم

نامہ محبوب حوالہ فی صبا	نکھو نامہ صبح گنج باد آور دے
-------------------------	------------------------------

اوس سی اک خلق سی لڑائی ہی	جستی آنکھ آبی لڑا کے ہے
گم ہوئے تب یہ بات پائے ہی	کھوئی جب اپکو ملے محبوب
کیا بگو لون لے خاک اوڑائی ہی	دیکھنا ہی سحاب دین و
باری نزدیک موت آئی ہی	لیجلی ہے وطن سی حشت دور
دل کو کیا بات یا د آئے ہی	آج ہوا سخن جو راہ دہن +

دور باہون کیا الہ آباد میں
دیکھوں اور کاخندہ و دندان ٹا
نقاد پر زری اوٹھالی حبیب کی
راز رکشتا ہی ہمان جو مر دے
سرخ آئینہ نو چہرہ زرد ہے
سامنی او سکی مگولہ گر دے
ہاتھ میں ہر دم قلم ہی خند دے
اس لیے شمع میں آور دے
او سکی باز گاہ کی یہ گر دے
یان ہنسی لب پر ہی دل میں رد ہی
فصل گل ہی کیون نہ ہو ہم ہجر
بی ہوا گشت ہی یہ غیب
اس قدر نامو کی لکھی ہیں موت
فائدہ محبوب کی آمیزش میں +
بوی گل لائی ہنیں گزردم نسیم
نامہ محبوب حوالہ فی صبا
نکھو نامہ صبح گنج باد آور دے
جستی آنکھ آبی لڑا کے ہے
کھوئی جب اپکو ملے محبوب
دیکھنا ہی سحاب دین و
لیجلی ہے وطن سی حشت دور
آج ہوا سخن جو راہ دہن +
اوس سی اک خلق سی لڑائی ہی
گم ہوئے تب یہ بات پائے ہی
کیا بگو لون لے خاک اوڑائی ہی
باری نزدیک موت آئی ہی
دل کو کیا بات یا د آئے ہی

دور باہون کیا الہ آباد میں
دیکھوں اور کاخندہ و دندان ٹا
نقاد پر زری اوٹھالی حبیب کی
راز رکشتا ہی ہمان جو مر دے
سرخ آئینہ نو چہرہ زرد ہے
سامنی او سکی مگولہ گر دے
ہاتھ میں ہر دم قلم ہی خند دے
اس لیے شمع میں آور دے
او سکی باز گاہ کی یہ گر دے
یان ہنسی لب پر ہی دل میں رد ہی
فصل گل ہی کیون نہ ہو ہم ہجر
بی ہوا گشت ہی یہ غیب
اس قدر نامو کی لکھی ہیں موت
فائدہ محبوب کی آمیزش میں +
بوی گل لائی ہنیں گزردم نسیم
نامہ محبوب حوالہ فی صبا
نکھو نامہ صبح گنج باد آور دے
جستی آنکھ آبی لڑا کے ہے
کھوئی جب اپکو ملے محبوب
دیکھنا ہی سحاب دین و
لیجلی ہے وطن سی حشت دور
آج ہوا سخن جو راہ دہن +
اوس سی اک خلق سی لڑائی ہی
گم ہوئے تب یہ بات پائے ہی
کیا بگو لون لے خاک اوڑائی ہی
باری نزدیک موت آئی ہی
دل کو کیا بات یا د آئے ہی

خط کلکتہ ہی کہان خط شمع
 گور اگر امرو نظر ہیر آے گا
 بام ہی اوس ماہ رو کا کیا ہی دور
 آپ کا سورج گمن نر دیک ہے
 یا ہمیں اب یا سمن نر دیک ہے
 اس ہی توجہ خ گمن نر دیک ہے
 کہ وضو قاسم برای قاسم
 روضہ شاہ زمین نر دیک ہے
 کس کو رفت میں خوش مل ہے
 تیری عاشق ہو ہی ب معشوق
 نہیں تلوار آپ کے حصار
 ہونہ نہ خوف قفس سینا
 دل فالان ہوا مرا جو آسیر
 گل گلزار میں ثبت کہان
 شب فرقت میں شمع کا لیا ذکر
 کیون تہوشل شانہ ہست دراز
 جانتا ہے وہ خوب سیر حال
 جل گیا تیری رشک سی گلزار
 بی ہی کیوں ابک گیا ایا
 خود ہی قفسل بہار ہوش ربا
 پانی مینی میں یان نال ہے
 تھا جو گل گی اب وہ بلبل ہے
 قلم عشق کا بھی پل ہے
 ورتہ سائے ابھی مرقع ہے
 مثل خیم زلف میں غل ہے
 بیدار او سکی نقش کا گل ہے
 زندگی کا چراغ بھی گل ہے
 یاد افسون مار کا گل ہے
 ہنیں جاہل سے تجاہل ہے
 ہی جو گل میری ہاتہ کا گل ہے
 محبت کس کو شہ مل ہے
 بندہ ہیست ساغر گل ہے

دیکتی ہی بادہ گلگون نیکت اور گئی
جان بچی کی کوئی صورت نظر آتی نہیں
پیشی ہی روشن لوگوں پر جانورانی غرض
ساکیا ہی زنی شیشہ کی الکی دور میں
جسم کو چھوڑا نہیں مٹی وطن یا قریب
ملکیا محبوب ہی جو آپ سی باہر مہرا +
موزی اپنی مال ہی ہی منتفع ہوتی ہیں
پہوڑ ڈالا ہی سر اپنا تب ہی تیری عقین
گردن ساقی کی ہی کسی صفائی میکشو
جستجوی ہی میں ہم صحر العواہن ضراب
پگر گیا ہی عکس حسبات کی حسن سبز کا
آر زوی ساغری ہی بس ای ساقی مجھے
سینہ کو بی مینی درین جو کی بولا منعم
جای خون ہی جسم ساقی میں لب لعل کون
مگوئی ہی آگ فرقت میں شراب نشین +
فصل گل میں تھہری میکشو کا دور دورہ
رست نگین و تیری ساعدہ نہیں سین

گل فی میدا کی ہی رنگت ساغر بلور کے
لیچلی فردوس کو فرقت بچو اک چور کے
جسطرح ہی شمع کو حاجت شب بچور کے
سجہتی ہی نشہ می مین نہایت ہوس کے
روح فی اپنی بدن ہی گر و غرت دور کے
ایسی ازخو و فکلی کیا ہی غرمت دور کے
موسمی کیا روشنی ہو غارتہ زنبور کے
سرسین کی ماتی پیر خنی نہیں سنیدور کے
کیون نہ خم مہر جابی گردن شیشہ بلور کے
کیون نہ ٹھکل آلو نہیں دائہ انگور کے
قطرہ می مین ہی نگت دائہ انگور کے
کب طلبہ ہی جام حرم کی کاسہ حضور کے
کیا خوش آئندہ یہ آواز دہل ہی دور کے
آئندہ ساغر کی ہی گردن شیشہ بلور کے
ساتھ سر خم میں سوزش ہی عیان غور کے
سجہ زائد ہی بنائی دائہ انگور کے
شعلہ میں باقوت کی شمعیں مین کا فور کے

نغمہ می بین لکلی رزق شیشہ و نیل
کین مہر صورت مشا شیشہ و نیل
خطا ظلمین بار کی خسار تابان نیل
تک کی مہرانی بچون شمع و کافور
ای زوق حق باطل شمع و کافور
چان شکر و زینت درجہ شمع و کافور
سجہ حاکمان و انوار بیانی شمع و کافور

دیوان دوم

عشق میں حالت ہم پہنچی ہی زور و زور
دادی آت کی گدہ شمشاد ای سکیم
کہہ چو ل غلط میں تی ہی ماسور سکیم
دائمی یاس کی سوزش خوش آتی ہی سکیم
شعلہ میت میں ہی کہ حاجت نہیں کا زور
چاند سون ایک جابا لو نہیں آتی ہی سکیم
کہ نہیں روز قیامت ہی شب اوس سکیم
کہ مارا ہرگز نہ ایک ہی مانتہ سکیم
ایک حالت ہی بیت ما و شب بچور سکیم

یاد ای زینت سکیم
ارک کی سادہ لب و لہجہ سکیم
ہوئی فرقت میں کین بکھار سکیم
گل کی شمع ہی زینت سکیم
گل کی شمع ہی زینت سکیم
گل کی شمع ہی زینت سکیم
گل کی شمع ہی زینت سکیم
گل کی شمع ہی زینت سکیم

در دستان کمال آید که کوی گریه جان
 روی تابان من در صباغ حار
 در دستان کمال آید که کوی گریه جان
 روی تابان من در صباغ حار

غم بنین گرسو یا سی مو خدا کی سامنی
 ہون تصور میں سکے با دیا کی سامنی
 دلخیز طاول اس گلگون کی سامنی
 سجہ ہی کرتا ہوں تباہی کی سامنی
 میں نظریادی تیرو کا ہوں خدا کی سامنی
 جسم چھوٹا روح ہی ال سی چھوٹا وہ ختم
 زلف ہریا خال ہریا چشم ہریا مو مشرہ
 بوسہ کا سائل ہوں مجھ کو بھی دور دور
 جی بھی نہ تھی تیرے ہوں کہ اگر بیخام موت

[illegible]

دولت عتبت من ملک ام کار
 پوچتا چون سلطان ملک ام کار
 تو ای ارجی از چنگلیان که
 پوچد یوز از کوی گویزهای
 کنی این ترسیم حال شایسته
 کنی این ترسیم حال شایسته
 حق هم سرزده اند کمال
 حق هم سرزده اند کمال
 صحت داسی چاره چاره
 صحت داسی چاره چاره
 شایسته خطی به به به به
 شایسته خطی به به به به
 شایسته خطی به به به به
 شایسته خطی به به به به

[illegible]

[illegible]

آوارہ دیوان ہوا وہوس میں رہی چری
 آہانی دوست پر نظر اتارین سجدہ
 لطیف شرابی ہی خبر میں کیا کروں
 صوانور کیا تری پیچی ابھی ہون میں
 ساخو دکھائی مجھ کو نہ فرقت میں نور و لا
 مگر کان کو تر کیا نہیں رہ دور کی بار
 کیا جل ہی رہی نکمیں رہی بی جال و
 قاصد یہ کیو غور سی عرضی کو دیکھیں
 یہ شعلہ جسطح سرشاخ درخت طور
 تاری نہیں کمال فی ذہن چرخ فی
 میں کیا کہ بائی نکمت گل میں ہی اندون
 شرمندہ باہی جلد روی جو ہو گئے
 تلوار کچھ نہیں تھی ابرو کی سامنے
 کرنی ہو تم رقبہ میں اپنی تو دل لگے
 ساقی چڑا لیا تو ہوں جام شراب عشق
 یہ غزل رقص ہی رہن بادی دوات
 اونٹنی لگی ہی کین مری زخم کھن میں کس

جسطح اوڑتی پہر ہی بیہوش مار کی
 آنکھوں میں تیرگی ہی شب انتظار کے
 برداشت ساقی نہیں مجھ کو خمار کے
 اوڑتی پہر گی خاک بھی مجھ کو خاکسار کے
 ساقی یہ کہو ٹیری ہی کسی بارہ خوار کے
 تلوار میری قتل کو پہر آبدار کے
 ہی آنسو دیکھ قطر و نہیں حالت قرار کے
 مدہی شہیدہ اکی زار و زار کے
 ایسی ہی شان اوس صنم فی سوار کے
 دشت ہی ہندو مری شہنشاہی تار کے
 بڑی بڑی ہی موج نسیم بہار کے
 پہر آنکھ مجھ ہی صل کی شب فی تہ پلار کے
 باور نہ ہو تو کہاوں نسیم ذوالفقار کے
 کچھ فکری مری ہی دل ہتھار کے
 پر سو جتنی نہیں کوئی تدبیر اونٹار کے
 حالت ہی نوک ملک میں دندان ہار کے
 آئی ہی شاید جہا کو ہی بار کے

دیوانہ کا غازی بے ہوشی تین رخصت خان
 گزری گور غریبان کی سواری سے
 صفت ابرو قال میں ہو تو ہر سہیل
 یقین نہی زبان صورت ہر سہیل

دولان موم

میں کیا کہ بائی گھٹ گل میں ہی اندون
 شرمندہ بائی جلد روی جو ہو گئے
 تلوار کچھ نہیں نری ابرو کی سامنے
 کرتی ہو تم رقیبوں میں اپنی تو دل لگے
 ساتی چڑا لیا تو ہوں جام شراب عشق
 یہ غمزن زلف سی دھن یابی دوات
 اٹھنی لگی ہی کہیں مری زخم کھن میں ہیں

وہت ہی اس قدر مری سب بہا ر
 بڑی پٹری ہی موج نسیم بہا کے
 پہاڑ تلمبہ محبی صل کی غیب فی تہ پیدار کے
 باور نہ ہو تو کہاؤں نسیم ذوالفقار کے
 کچھ ٹکڑی مری بھی دل بقیار کے
 پر سو جتنی نہیں کوئی تدبیر اونار کے
 حالت ہی نوک ملک میں دندان بیکار کے
 آئی ہی شاید جہا کوئی بار کے

کلام غازی بھٹی تین ہفت کا
 ناز و ٹٹو لگی گس ی کہ یہ مزد و دست
 گزنی گور غریبان ی سواری سفل
 ساتی بغیر ہا سح متغور سپلا
 صفت ابرو قال میں جو تہر سپلا
 ی یقین بڑی زبان صورت شمشیر سپلا
 کلام غریبان و زبان صورت شمشیر سپلا
 ی یقین بڑی زبان صورت شمشیر سپلا
 ی یقین بڑی زبان صورت شمشیر سپلا

109

[illegible]

جیسی دایہ کی طرف کو دک بے شیر چلے
اٹھی دلی تری کو چہ مین دلیگر چلے
شمع کی ساتھ ہی اس زم سہی گلگیر چلے
راہ مین تھک کی جوان عطر یہ ہی سپر چلے
آؤں کیا ابھی ساتھ آپ کی تصویر چلے
اکی تقدیر کی ممکن نہیں تدبیر چلے

سوی خمار چلی گئی تری یون ہم بیتاب
ایسی غنچہ کو مافی نہونی بادِ جبین +
خوب زشت ایک بہن نیاسی نہر کئی تری
مری بوڑھانوں نہ خوش مہر کہی غریب کا تھا
آپ تو کرتی ہیں عجاظ کھا لینی مین
بیخجی وہ کوسون یہاں اوڑھتی نہیں پائی قدم

کے طرح اوسکو روانہ کروں نامحکوم کتب
جہاں فاسد میری آنسو دم تحریر ہے

انفس با حلقہ میں جاو نہیں ہی صورت حال کی
کی تو ہوتا ہے اور اس قائل کی استقبال کی
کرتی ہیں شریف کس تیری کئی باقی
زلزلہ بچان کا لگم ہمارا مستحق قائل
ہی زیادہ ہر برس ہی حشر کی باقی
کیا خوشی ہو کہ ہمارا ہو غرہ سوال کی
ہی یقین شیریں سبکی صدا خلخال کی
تیری جلوہ نہیں صفائی ہی سبکی گال کی
حجر میں شستہ ہی کی کیا نہیں ہر حال کی

ایک خلقت ہی اس بجان نری جاگلی
جسم گرمی نالوان نوجان ہی اپنی چلی
نالوان این اور کوچہ ہم ہی ہر سکنا نہیں
خواب شکین ہوا اس صفحہ رخ پر ہر دم
لی چلی رشت جنوبی جانب رشت عدم
یا تیار ماتہ غیر کی گلی گنا گنا
عشق لیلی ہن ہوا ہی فیس کو حاصل کمال
شہ فیضان ہر ناخن مابین ہن شیم حور
سکون نہی راکتی ہی ہماری دلکو چوٹ

یی حبت جگر عیوب ضد کال کس
 یی تار یک یی روز گلیوین بر شاست
 یی غم گریب رو میخی خند وزن بهر
 یی کون خادی کالتی این تو جوفت نیست یی
 یی جای نشو گلستره بر شازوی ایگل
 یی موم

۱۔ دیوان نبی صلی اللہ علیہ وسلم
 ۲۔ اہل بیت علیہم السلام
 ۳۔ اہل بیت علیہم السلام
 ۴۔ اہل بیت علیہم السلام
 ۵۔ اہل بیت علیہم السلام
 ۶۔ اہل بیت علیہم السلام
 ۷۔ اہل بیت علیہم السلام
 ۸۔ اہل بیت علیہم السلام
 ۹۔ اہل بیت علیہم السلام
 ۱۰۔ اہل بیت علیہم السلام

[illegible]

۱۵۰

<p>ای گاه بار میرے داغ پر زرد ہی کی تیری آگی بائمن کمنہ ای شیریں تجھ پر دیوے کوئی دیوانہ بھی بی حاجت نہیں چل دلا اب یار پر سر بان ہوں</p>	<p>پہ چرخ اس تبر کا امج ہی تھا جو ہیرا اندون بکھراج ہی کوکین کی سر کویشہ تاج ہی دانہ زنجیر کا مستلج ہی کتنی میں سب عہد فرمان آج ہی</p>
<p>صوت باطل کیونکر ای ناسخ سنون کان میں یان پیہ حلاج سے</p>	
<p>وصل جانان ہی جو جگہ یاس ہی گوری پٹنڈی سی مشابہ ہی تو کیا ی نوی فرقت میں کیا پانی چون دور ہی وہ لالہ رویدل تو کیا دشت غربت میں ہی لا غربت بن ہون ملک ای حور تیری عشق میں</p>	<p>بجر میں جینی ہی بی بی اس ہی یاسمن میں کب تری یو یاس ہی قطرہ جو ہی ریزہ الماس ہی داغ حسرت تو ہماری پاس ہی بس ہماری پاؤں پر آماس ہی بہوک کتنی ہے نہ مجھ کی یاس ہی</p>
<p>عشق تو دت سی ای ناسخ نہیں محاکاتی نیت کا اب یاس سے</p>	
<p>ماہ ہی پر داغ کیا نسبت اس کی گاسی اور طائر و مہینہ پستی میں تو اس میں نہیں</p>	<p>ہی زلزلہ منجوس کیا لگا ہی اس کی غالی بال کی ہند کیو کیا نسبت مکر کی بال</p>

[illegible]

در این پانچویں دریا جود که بر لب
دریا چو نیکو ملک بر جود که بر لب
دریا چو نیکو ملک بر جود که بر لب
دریا چو نیکو ملک بر جود که بر لب

پیاپی پونچھامون اشک ایام جدائی چنگ دولن جام بشید کیو پیش کا سزا تو کو کما حق فی صوٹ مین جھکو صوٹنی اگر دہلیز سوئی کی تھی تقدیر دینی ہی کیا تھا باغ جی ہلائی کو دم بہرہ ٹھہرائیں ملی خسرو کو شیریں فونی کو ما جان شیریں کو سری آگے جو کئی بات نہ سہی یہ نہیں ممکن سری دکھا کسی گل کی تصویر مین یہ عالم نسیم بلبل کو یار آئی مین لگا روئے محکم سی ہو وچھان جسطرح حسن ز خالص شہادت گو نہ پائی نیم جان تو کر دیا جھکو	مرا دم نہیں جھٹنا کبھی طفل سرخوی ملی ائمہ اسکندری کیا تیری زانو سی مقابل ہی خدا اوست ہی ائمہ بروسی ہماری ماتہ نہ بد اپنی دروازہ باز گلی اوس سرو کی یاد آگئی فری کی کوکوی توی ہی شست زرفر یاد تیری و بازوی زبان شمع کو لگتی نہیں محفل مین ناوسی کہ حبیبی عطر کا شیشہ ہو یہ لو کی خوشی کہ زینش جسطرح ہوئی ہی اکثر ملکی شہر شہر رنگ چہرہ کا چمک لہا ہی لہوسی امید اتنی نہ اونا زک بدن ہی تیری زرد
---	--

بدن پر چاندنی جیٹ گئی سچا برص فاسخ
بلا مین یو مین بسا مان عشرت چہرہ بروسی

طرح نہیں بھی گز کہ سیم وزر بلجای سری نظری جو تیری کبھی نظر بلجای محل چلا ہوں کہ اوسکی کہیں خبر بلجای بلای جان ہی نظری اگر نظر بلجای	کسی طرحی آئی وہ سیم بر بلجای تو جان عالمی دل اسی سیم بر بلجای خدا کری بھی رستہ مین نامہ بر بلجای مگر ہی لطف بڑ دل سہی ل اگر بلجای
--	--

دیوان موم
اگر لکھنؤ میں لکھنؤ
مفتوحہ لکھنؤ میں لکھنؤ
نہا لکھنؤ میں لکھنؤ
شب فراق مین ہو چاک پیر مین ایں
خوشی کمال کیان ہی ای تم غلام
ہو راہ کو یہ خیالان کارا پیر مل جاسے
پوچھتے دشت مین تاسخ وہ صاحب دست
برای پودہ خوشی نہ کوں خوشی
دشت عین مین صفت غلامی ہی
دشت عین مین صفت غلامی ہی
دشت عین مین صفت غلامی ہی

ایک نوری کی طرح نہ لکھنؤ
ایک نوری کی طرح نہ لکھنؤ
ایک نوری کی طرح نہ لکھنؤ
ایک نوری کی طرح نہ لکھنؤ

[illegible]

نویسنده: ...
موضوع: ...
تاریخ: ...

را کما ای ماه تابان پوچتای حال کیا
جانی مین دکوتیری چهر مین هم رات هی

رو زن دیوار بی بس طوطی درات هی
فاسخ اوس بت کی جدائی مین کمان ذکر خدا
رات دن در زبان افسوس بی مہیات سی

آب می سی او گل تر تازہ ہے
انگشت کی سرخی نہیں ہی غارہ ہی

پارہی کا غنائہ دل مین سیم
چاک سینہ کا جوہی دروازہ ہی

باغ مین آواز چاک جیب گل
صاف ہم دیوانوں پر آوازہ ہی

بیٹ کا ہر ناتو کچھ مشکل نہیں
کبھی کیا حرص بی اندازہ ہی

چہرہ جانی تیراں مجھ پر
خط حبسی کتنی مین وہ شیرازہ ہی

کیون نہ چلائی جس لیے نہیں
ساربان قمیس ہی جسارہ ہی

مر گیا ہوں دادی غربت مین مین
پر وطن کا شوق بی اندازہ ہی

دیکھتا ہوں جب دوسروں کو
خانقاہوں اکبری دروازہ ہی

کھنچ رہا ہوں مین تو ہی وہ گرد آپ
سنیو ای فاسخ یہ مضمون تازہ ہی

موت ہی نہ دیکھ سکی کوئی قابل مری
پاس آہنچا ہی رہن اور نزل مری

سید جان سی ملی سطح شفتا لومچی
وہ زخم ہی جیسی مثل چاہ باہل مری

صاف اگر مگر گلی لگتے تو بیاری لگا
سینہ سی سینہ ملا دل سی کالی مری

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

[illegible]

[illegible]

کیا ہمارے سوزی جان سوز سے
 سوزن مژگان نقادوں دوز سے
 فتنہ پران دل فیس دوز سے
 آج کہنی میں جنون نور دوز سے
 دیکھو
 دیکھو

[illegible][illegible]

نادر داریا دره جو ہوا فی کیا بلند
رودی اگر نہ یار تو اس دہ کی غیر
ہی گون تیری عشق میں دیوانہ جو نہیں
سیج کہ مصوری تو نہیں آتی ماسدا

نشاہت عشق کو ہی کس چاہی
اتنی ہماری آہ کو تاخیر چاہیے
ہر ماہ رو کو زلف کی برجسہ چاہی
مکتوب یار کا مع تصویر چاہیے

ولہ

یہ نصف ہی کہ وہ مردن کسا کی تلی
خال سیمہ ہی کیسو خدا رکے تلی
میں ہی عجب ہوں جنس کہ مانند نقش پا
شعلہ ہو شمع کا نہ فانوس جس طرح
مانند سایہ نصف فی محکو کیا سبک
آرام خوش قد و نسی کوئی پائی ہی محال
زلف سیمہ میں چہرہ روشن تر انہیں
اعجاز حسن دیکھو جاندار ہو گیا

نقش جبین ہی فاسح
نقش قدم نہیں ترم یار کے تلی

ایسی مری شہ کی ہیں تابل بہری بہری
ہم میکدہ میں آئی تو خالی نظر ٹپے

نادر داریا دره جو ہوا فی کیا بلند
رودی اگر نہ یار تو اس دہ کی غیر
ہی گون تیری عشق میں دیوانہ جو نہیں
سیج کہ مصوری تو نہیں آتی ماسدا

نشاہت عشق کو ہی کس چاہی
اتنی ہماری آہ کو تاخیر چاہیے
ہر ماہ رو کو زلف کی برجسہ چاہی
مکتوب یار کا مع تصویر چاہیے

نادر داریا دره جو ہوا فی کیا بلند
رودی اگر نہ یار تو اس دہ کی غیر
ہی گون تیری عشق میں دیوانہ جو نہیں
سیج کہ مصوری تو نہیں آتی ماسدا

کونین من کبر بری هوی
 چاه و فوج طائر دل یون اسیرین
 مانند نافه حلقه کیسو من مشک
 آتی هی کوچه بت شیرین و اسی آج
 کب من بهاری سینه سوزانین خیل
 اوس خط سبز روی کتابی کی وصف من
 فاسخ بهاری پاس من فخر بری هوی
 دل بهر یون نه مگر شیشه مودم بهر خالی
 کبی هوتا منین ابر بره تر خالی
 نظر آتاهای جو ساقی محبی ساغر خالی
 دست شمشیر کی مانند منین عیب اگر
 رنج کیون باد پرستون هی نهی سنی
 گر چهلکنتای چهلکنتی دی مرا ساغر عمر
 نظر آتاهای منین و سکی سوا کچه محسوس
 عمر جاوید روز و رسی کب ملتی هی
 آمد آمدی شری یار کی اب ای تاسخ
 جلد اغیار سی کاشانه دل کر خالی
 دور و کی داغ گنتی من هم بحر یاری کی
 یہ قطرہ ہای اشک من دانی شہ کی

کونین من کبر بری هوی
 چاه و فوج طائر دل یون اسیرین
 مانند نافه حلقه کیسو من مشک
 آتی هی کوچه بت شیرین و اسی آج
 کب من بهاری سینه سوزانین خیل

کونین من کبر بری هوی
 چاه و فوج طائر دل یون اسیرین
 مانند نافه حلقه کیسو من مشک
 آتی هی کوچه بت شیرین و اسی آج
 کب من بهاری سینه سوزانین خیل

کونین من کبر بری هوی
 چاه و فوج طائر دل یون اسیرین
 مانند نافه حلقه کیسو من مشک
 آتی هی کوچه بت شیرین و اسی آج
 کب من بهاری سینه سوزانین خیل

کونین من کبر بری هوی
 چاه و فوج طائر دل یون اسیرین
 مانند نافه حلقه کیسو من مشک
 آتی هی کوچه بت شیرین و اسی آج
 کب من بهاری سینه سوزانین خیل

کونین من کبر بری هوی
 چاه و فوج طائر دل یون اسیرین
 مانند نافه حلقه کیسو من مشک
 آتی هی کوچه بت شیرین و اسی آج
 کب من بهاری سینه سوزانین خیل

کونین من کبر بری هوی
 چاه و فوج طائر دل یون اسیرین
 مانند نافه حلقه کیسو من مشک
 آتی هی کوچه بت شیرین و اسی آج
 کب من بهاری سینه سوزانین خیل

کونین من کبر بری هوی
 چاه و فوج طائر دل یون اسیرین
 مانند نافه حلقه کیسو من مشک
 آتی هی کوچه بت شیرین و اسی آج
 کب من بهاری سینه سوزانین خیل

ترا بیدار کنی و زان شب تا زان شب
 مرا چون بین شب تا زان شب
 ترا بیدار کنی و زان شب تا زان شب
 مرا چون بین شب تا زان شب

[illegible]

چشمہ رخسری جاری تلمزم خون کجی
گوہر نایاب کو ایک قطرہ خون کجی
بادہ خواری سو چکی اب شعل میون کجی
جی مین اتاہی کہ وعظ کو فراطون کجی
ایتی قضی مین اچی اب کچ قارون کجی
ہر شہر راہ کو بھی قطرہ خون کجی
آج پیدا نظم مین تاثیر امنون کجی
کیون نہ اب دن ہر خیال لطف کجی
روئی ایسا کہ اس شیشہ کو پر خون کجی
بادہ گلگون سی پرینای لرون کجی
آج اس شہد بز کجی مین ہی گلگون کجی
اور کیا تدبیر ای دروان مضمون کجی
سہر و قامت پر اگر اشعار موزون کجی

ولسی لبہ تک شعری ناسخ خانہ آئی دیکھی
گوہر مضمون کو مثل در کنون کیجئے

صاعقی کی طوسی ٹپتی ہی مجھ پر جا رہی
بعد بارش صاف ہو جاتی ہی اکثر چرخ

دہویچ بہتر ریشہ فرقت کی بدتر چاندنی
عجب رون ای شب غم ہی مگر چاندنی

دل سپه بلای سبای این پیری می بیند
 دشت عینین من دهر اورد با هر چاهین
 دل سپه بلای سبای این پیری می بیند
 دشت عینین من دهر اورد با هر چاهین

دیوان دم

حکم شاهی داد آب و آتش را به هر که خواهد
 ای سرزمین خشمی تو مال من است عطا شو جاوید
 چمن این آب و آتش را به هر که خواهد
 دلفریب چه جوئی بال جامه سندی جاوید
 سیل موجهای طیش ای امی محال
 باغن تبر خوا عقد کشتا شو جاوی

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

۱۶۹
آتش شادی جو سری گھر میں پھیل گیا
کیا یہی مینائی فلک کی شبنم تھی
خود جو یہ راجہ جی تو نہیں کیوں کہ
اوسکی اوتاری ہوئی پوشاک کی چوڑی
رہم جونچوہ میں خرم کی چوڑی
سناٹا پاجامہ کیاب کیون میں چوڑی
نوشہ تارین بی پرہ جوڑی
ہی دھڑکے کنترا اعظم جوڑی
ای بھی وعدہ وصل

ہر سجدہ کیوں نہوں انسان شکر و تکریم
 سیکھنے کی کلج حسرت کیا جراتی میں ہلا
 ہو چکی جب وصل کی شب بیری یہ حالت ہو
 میں نہ ملا نہ ہوں لکھی میری پر جو تیر گر
 ایجنوں سب سے تجھی کی میں ہوں کا کون ہے
 نفل کی ہی فخر تقدیر کی دیوان میں
 دیکھنا قابل پنہوئی کا کبھی یہ راہو
 رٹ لگی تھی ہی تیری نام کی خوشن بھی
 اس قدر روی میں محشوق پر سن کی غم

میں ملا یکس پونجی والی تری تصویر کی
 آنسو پی جاتی تھی ہم طفل میں بلی شیر کی
 صبح ہی دوڑی گریانی صبور ی چہرے
 جای بچان آئین پر غانی کی آگنی تیر گے
 مجھ میں جب تک م رہا نالی رہی زنجیر کے
 کاتب تقدیر قایل میں مری تحریر کے
 حلقہ زنجیر میں جو ہر تری نمبر کے
 وارنہ تسبیح میں دانی نہیں تحریر کے
 حلقہ کیسو میں حلقی دام ماہی گیر کے

کہیو صحیح کی طرف سے اس میں کیو قاصدا
کیا کر ن بخریریم شیناق میں نظر یہ کی

پہلے جو کل خوش سید کہ شبنم ہو جای
سو خد اولین در از مرتبہ جام شبنم
زادہ چشمہ دریای کر می خم
ہی بہت شمرہ دم تیغ صفا ہانی کا
دیجی افغی کسیو کو جو لہر دلتی مثال
سار گل پوہی کیا بخون شر چری حضور

[illegible]

جوتار
کاشن موم می کوی
دل مضطرب کو کر عید ابرو یاد آ
کیا ہے میں جو کر عید ابرو یاد آ
ایں ختم سا غریب خوشی کہ یہ
لاہور باندھا احرام چلے
حرم دل کی جگہ جو پہلے
سیر انعام میں بالفتنی جا ہی

[illegible]

بیکده میری نالوسی جہاں سے تیرا
اپنی اپنی بخت یوسف کو زلیخا مولی
نطق عیسیٰ سے زبانی ہر اتریں اوسکی بات
یار کی دریا کی قیاسی ہی ہر جاتی شباب

اوس صغریٰ کی سامنی ناتوس فی فریاد کو
جان شیرین صفتیں طاقی ہری فریاد کی
کہول بیتا ہی زبان گنگ مادر زاد کی
پالہ موت اوسکو بھی ملی شہد ار کے

تیرا ہر میری نالوسی جہاں سے تیرا
اپنی اپنی بخت یوسف کو زلیخا مولی
نطق عیسیٰ سے زبانی ہر اتریں اوسکی بات
یار کی دریا کی قیاسی ہی ہر جاتی شباب

کنج غریب میں ہی خبر غم خاک نالہ خان مگر
خط کوئی آیا کہی پیرہ کر طبیعت شہد ار کے

طالع بینی ہی دل مشتاق انکھیں جام کی
پر خیر کتنی نہیں تم عاشق ناکام کی
چلی میں ہر بندہ حاجت ہی اک باورام کی
سہم کی موقوف اوسنی نامہ و پیغام کی
کھٹکتی رہی کتنی تصویر اوسکی نام کی
ساقیا ہر ایک شیشہ کو ہی حاجت جام کی
ہوتی ہی کب اور طائر کو صحبت دام کی
روتی روتی انتظار نامہ برین شام کی
کبھی چہرے تصویر جب ہم عارض کلفام کی
خط بھی گم ہو جیسی ہی تاثیر میری نام کی
روشنی ہی رو جہان میں چرخ شام کی

آئی برسات اب ہی آہستانی کلفام کے
یون تو سہل بچان جان کتنی ہر تیرا کام کی
اوسن یک چشم کو تسخیر نہا ہی مجھے
ہی محفل بزم زبان خامہ اور اپنی زبان
آسمان پر کیوں نہ تھی مشابہ آفتاب
تیری چشم سے ہر کیوں نہ میری دل کو اثر
طائر لکھو قطری کا کل جانان عی شوق
صبح اب کرتی ہیں ہم کس شغل میں دیکھ
تو ظہر ہی ہوں نکلیں گی رنگ شاخ گل
لکھوں سر نامہ پر اپنا نام اگر میں قاصد
ہوتی جاتی ہی خط شبر کا کس ہر جامود

جہاں سے تیرا
اپنی اپنی بخت
نطق عیسیٰ سے
یار کی دریا کی

دھڑکنے والی زبان
کمال شوق ملاقات اوس کی
پوچھتے ہیں وہی قاصد جواب کی
دوہرہ دل میں اکھٹا ہونے کی
شب زلف میں لکھتے ہیں
نہیں ہی ہوتی ایسی خواب کی
ہر اک لمحہ میں کلاب کی بولی

کلاب کی بولی
نہیں ہی ہوتی ایسی خواب کی
ہر اک لمحہ میں کلاب کی بولی

[illegible]

۱۸۵
 مجسم حبیبی جبرائیل ان مونی گلی
 تیری جی تیار کی سرورازی بر آوے
 سادہ و رقی بین ہماوی جی جی
 کیا بی بی بین بین پو خضر ہو
 میری ناز گاہی ہوئی عجا
 خوشی انو کی

حسن کی لائے کی گئی تھی چٹائی خاک
 لیون میں ملے کیسوی جوان میں ہوں ہر
 محو نظر ہر جانان میں کچھ داغ جنوں
 لبای شیریں ہی بیان عالم پرین کلام
 فعل عالم کو کیا رو کی مری لاشہ پر
 نہیں مقرر میں ہرگز نہ فی انگوٹھی کہ نہ
 غم غمیں جہر کی شب کی ہی اگر گزرتا سیاہ
 یار رسول عربی جلد کر میری مدد
 زبردستی ہی مری شمت تو بھلی ہو جاوی
 تن واحد ہو جان ای میری صدای واحد
 عقو ہوں مری کلمہ غم غم میری گناہ
 لطف مری کامی ہی کہ ملی باغ بہشت
 تری دی دو لوگوں کی کون ہلا تری سوا

[illegible]

مطمئن کرد دل تلخ کو خداوند اب	
محو اسوت پیر دل سی تری تکبیر من ہی	
تبانہ پیری آہ کی زنجیر فی آواز کی	راک سی آواز مل جاتی ہی جیسی ساز کی
جسکو تما کلاچ گنجا کی جی ملدا اوسی	تکو تیر اندازی آتی ہی نئی انداز کی

[illegible]

بیاں ہوا ہے کہ جو شخص اپنے دل سے کسی اور کو محبت کرے وہ اس کو اپنا دوست سمجھتا ہے اور اگر وہ اس کو برا سمجھتا ہے تو اس کو اپنا دشمن سمجھتا ہے۔

باغ بہشت اور ہی بر سر ہو گیا	مستوم جب یہاں سے اٹھ گیا
چپ کیوں گئی رہی نہ ہلا جھوڑا تندن	کیا کیا جہاں سے نہ مری ہم سخن کیے

ولہ

آپ ہیں دوست تو دشمن کیا ہے	خضر مراد ہی رہنری کیا ہے
برکش نیغ نضا کے آگے	سرکشوں کی رگ گردن کیا ہے
آپ کہ دیتی ہیں ہر سخت کو نرم	دست راؤ دین آہن کیا ہے
آپ کا دام بلا آفت ہے	ملائع عشق نشین کیا ہے
آپ کی برق غضب کے آگے	مہ تو کیا ماہ کا خرمن کیا ہے
آپ سی ہو جو قوی مور ضعیف	بیل تن کیا ہے تھمن کیا ہے

بس ہی در زبان سے ناسخ	اب ہیں دوست تو دشمن کیا ہے
-----------------------	----------------------------

یہ ہیں صورت ہوتی تھی مجھ پر مجھوں کی	بجای نامہ لکھا قاصد تصویر مجھوں کی
وہ مجھوں میں کہ میری سامنی ہی ہوں مجھوں	میری زنجیر کی فی سدا زنجیر مجھوں کی
اگر مشوق کا نام نہ کرنا نامناسب تھا	اگر ان جانی ہی مرنی میں نہ تھی تاثیر مجھوں کی
سہما لیلی کہ مجھوں کی کہو فی قصہ لیلی کی	وہ ہی تاثیر لیلی کی یہ ہی تاثیر مجھوں کی

ولہ

ہوں ہسوزان شعلہ بہاگی و دھیر خاکی	اپنی دامن کو سمیٹتی طور سے خاک سی
-----------------------------------	-----------------------------------

بیاں ہوا ہے کہ جو شخص اپنے دل سے کسی اور کو محبت کرے وہ اس کو اپنا دوست سمجھتا ہے اور اگر وہ اس کو برا سمجھتا ہے تو اس کو اپنا دشمن سمجھتا ہے۔

بیاں ہوا ہے کہ جو شخص اپنے دل سے کسی اور کو محبت کرے وہ اس کو اپنا دوست سمجھتا ہے اور اگر وہ اس کو برا سمجھتا ہے تو اس کو اپنا دشمن سمجھتا ہے۔

دیدہ تراپی دریا میں کواڑا چاہی
 خانہ محبوب کا کوئی کواڑا چاہی
 چادر جوتا کو بھی آج پہنا چاہی
 ہنسکے وہ کبھی لمبی بستر کو چاہی
 شہر خاموشان کو بھی جھلکواڑا چاہی
 باغ میں مینہ میں گل تو منہ چاہی
 آپ کی پوشاک کو کپڑا بھی آٹا چاہی
 عرش کی سقف محراب کو لٹا چاہی
 مہکواڑی چاہی سرگنہ جاڑا چاہی
 عرشِ عظم پر نشان نالی کا کاڑا چاہی
 عین کعبہ میں مری لاشہ کو کاڑا چاہی
 جوتوں میں میکشون آج ہوا چاہی
 ہی محرم او میں ہی چکر کوٹا چاہی

کیون نہ روئین ہوش کہ ہم قصہ جاگتی ملی
 اور تختو کی ہماری قبر میں حاجت نہیں
 ہی شب ہفتاب فرقتیں تقاضی جنوں
 انتہائی لاغری ہی جب نظر آیا نہ میں
 کہ چکی ہی تیری رفتار ایک عالم کو خراب
 منہ نبائی کیون ہی قاتل پاس ہی تنہا گاہ
 کوئی سیدی بات حسا کی نظر کی نہیں
 تنگ اس حشر کدہ میں سو نہیں بچوں جنوں
 آنسو و سحر میں برسات رکی سال ہر
 آج اوں محبوب کی دل کو مسخر کیجیے
 مر گیا ہوں حسرت نظر تورا بروین میں
 محتسب کو مہو کیا آسیب جو تو را ہی خم
 جلد رنگ ای دیدہ خونبار بار تارنگاہ

لڑائی میں پون سی شستی پہلوان عشق میں
 مہکواڑا سخرا جہ اندر کا کاڑا چاہی

نظری ضریب شبیر لوی کی
 جدا ہوگی نہیری پاؤں ہی زخمیر لوی کی

زیادہ سیم وزری ہوئی توفیر لوی کی
 جنوں کب ہی یہ تقاضا میں شخیر لوی کی

کتاب توحید فی حق تعالی و صفات او
بسم الله الرحمن الرحیم
الحمد لله رب العالمین
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد و آله الطيبين
الطاهرين
الذين هم خلائفنا
في الدارين
و بعد
الحمد لله رب العالمین
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد و آله الطيبين
الطاهرين
الذين هم خلائفنا
في الدارين
و بعد

پای یک شکر کو چاهی رخسار سونی کی کوئی زردار بنوای اگر تلوار سونی کی اگر لگو این انیٹین قمرین و چار سونی کی کمر لیل کی نفس میں ہوگی منقار سونی کی ہیں ان کی روضہ نکو بھی گنڈیان و کار سونی کی بس اکدم میں سہری ہوگی بکار سونی کی زیادہ ہوتی ہی لوی ہی فل مار سونی کی	بڑی ضد اندون و خطای ہی مجھ کو خوشی ہی ای سر کٹا این جو جو عاشق لہرز موای حسرت زرین موس کیا سب ہو زر گل کی تصویر میں ہو ہی اسقدر نالان سر لیبو نکو موی رہی عشق زری ستہای اجل کی آتی ہی سونا پڑا ہی خاک میں غافل نہیں تلوار کی حاجت جو دشمن ہوا ہی نری
---	--

بیر باہٹ پیر نکت ہی گمان سونی میں ہی ناسخ نن محبوب میں حالت ہی ست افشار سونی کے
--

جونی توفی رنجاری ہی بی پر جانندے سفید گی تری چاند اور سورج زردی عالم بڑا پی سی آلی ہو سفید و سکی سید کا کل بہت او پس بہن کی مسیح کی مضن جو پیر رکا بہن کی پیچی ہی تمہاری باہی ناک تک مناسب جب نکوئی رتبہ دیکھا ہی تہ پیر نصویر ہو بہت سہین ہر چاہی غار دن میں برابر نہری زور سیر و ز کی قتل کتی ہر	مونی حوشت ہی مسک میری ہی پنجہ چاند کی یہی اکسیر سونی کی وہی اکسیر چاند کے جوی رنجیر لوسی کی وہ ہو رنجیر چاند کی مجھ کی رکا میں کو میں ہی خیر چاند کی ذرا ہی شہسور و دیکھنا تدبیر چاند کی نونا چار سی ہوا کی تری تصویر چاند کے ہوا و جب کو فی مسجد کو رنجیر چاند کے جوی تاثیر لوسی کی وہ ہی تاثیر چاند کے
---	---

کتاب توحید فی حق تعالی و صفات او
بسم الله الرحمن الرحیم
الحمد لله رب العالمین
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد و آله الطيبين
الطاهرين
الذين هم خلائفنا
في الدارين
و بعد
الحمد لله رب العالمین
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد و آله الطيبين
الطاهرين
الذين هم خلائفنا
في الدارين
و بعد

کتاب توحید فی حق تعالی و صفات او
بسم الله الرحمن الرحیم
الحمد لله رب العالمین
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد و آله الطيبين
الطاهرين
الذين هم خلائفنا
في الدارين
و بعد
الحمد لله رب العالمین
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد و آله الطيبين
الطاهرين
الذين هم خلائفنا
في الدارين
و بعد

روزند والا خوب فی عالم بالا کو آج
باغبین آید ہی اوس گل کی آہیں
دراہم بچا یہ ہمیری سیدہ کاری نہیں
کوینچہ ہر بھب دلی ہی اوس محبوب کو

کہا قیصر و سیدہ ہی چیر کی حضور
دوب کی آواز خیر کی شیر کی آواز سے

آج کچھ انداز بسمل اضطراب دل میں ہی
کہا انڑی ہی پی تیری گل رخسار کا
ستجس کی کیا نسبت ہلا شیریں کو ای شیریں ادا
کیا فقط طالع لغیر کی عشق کر دیتا ہی بت
فصل گل کی دیتی ہی مزوہ میا واقف نہیں
کہ نہیں جی یاسی غلو نہیں ہمارا سبیل شک
کی ہی یاران عدم کو حال دلی اطلاع
خیر جاری تھم ہی ای سیکشو شمار یر
ای ہی تونی تونی کو لیلی کو بھی جنون کر دیا
کچھ ہی تھم ہی ای ہی رو کچھ ہی مجھ دیوانہ
ہو چکا آخر سحر جب آپ سی باہر ہو ہی

قیفہ شمشیر شاید پنجہ قاتل میں ہی
سب تلو نہیں تل ہی پر عطر اوسکی تل میں ہی
تو دلو نہیں ہی نقش نقش شیریں سل میں ہی
چرخ ہی مسکن خوشنوکھا چہ بابل میں ہی
کیا برکات غنچہ لاله ہماری دل میں ہی
ابنی دہن میں ہی ہی جو دامن ساحل میں ہی
نامہ اپنا شاہ بال طائر بسمل میں ہی
سوج زن دریا ہی ہی ہر شستی سبیل میں ہی
نغمہ ساز جبرس اپ پر وہ چہل میں ہی
یان ہی ہی منع از لسی جو مہ کامل میں ہی
وصل اوس جان جہانکا پہلی ہی منزل میں ہی

دلی کی آواز خیر کی شیر کی آواز سے
کہا قیصر و سیدہ ہی چیر کی حضور
دوب کی آواز خیر کی شیر کی آواز سے
آج کچھ انداز بسمل اضطراب دل میں ہی
کہا انڑی ہی پی تیری گل رخسار کا
ستجس کی کیا نسبت ہلا شیریں کو ای شیریں ادا
کیا فقط طالع لغیر کی عشق کر دیتا ہی بت
فصل گل کی دیتی ہی مزوہ میا واقف نہیں
کہ نہیں جی یاسی غلو نہیں ہمارا سبیل شک
کی ہی یاران عدم کو حال دلی اطلاع
خیر جاری تھم ہی ای سیکشو شمار یر
ای ہی تونی تونی کو لیلی کو بھی جنون کر دیا
کچھ ہی تھم ہی ای ہی رو کچھ ہی مجھ دیوانہ
ہو چکا آخر سحر جب آپ سی باہر ہو ہی
قیفہ شمشیر شاید پنجہ قاتل میں ہی
سب تلو نہیں تل ہی پر عطر اوسکی تل میں ہی
تو دلو نہیں ہی نقش نقش شیریں سل میں ہی
چرخ ہی مسکن خوشنوکھا چہ بابل میں ہی
کیا برکات غنچہ لاله ہماری دل میں ہی
ابنی دہن میں ہی ہی جو دامن ساحل میں ہی
نامہ اپنا شاہ بال طائر بسمل میں ہی
سوج زن دریا ہی ہی ہر شستی سبیل میں ہی
نغمہ ساز جبرس اپ پر وہ چہل میں ہی
یان ہی ہی منع از لسی جو مہ کامل میں ہی
وصل اوس جان جہانکا پہلی ہی منزل میں ہی

میں نے سوچا کہ میں نے کیا کیا ہے
میں نے سوچا کہ میں نے کیا کیا ہے
میں نے سوچا کہ میں نے کیا کیا ہے
میں نے سوچا کہ میں نے کیا کیا ہے

شہر ہی ہر سو میان صید گاہ ممکنات
آج کوئی عند کیونگی سوانا لان نہیں
مر تھی عرش میں سی آی بالائی زمین
لیکھان ہی برق غلطی و الفقار حیدر
شاہ مردان ہی نہیں مخفی کوئی راز جہان
بادشاہان جہان سب رقی میرا ہی

عالم ارواح سی قیام قدم کی ساتھ ہی
روح پاک بادشاہ اولیا کی خاک ہی

تو چاند ہے سایہ چاند نی ہی
ہی یاد صف ترہ چہ دل میں
مارا ابرو سے سیکڑوں کو
کافہ خط استوا بدن کا
عاشق ہیں جو سوزن ترہ کے
دیکھا جی ہو گیا وہ عاشق
کیونکر پی جاؤں دیکھ اسی ضبط
ای ماہ مرے کفن کے لائق
وہ ماہ ہی تو کہ چاند نے سے

کو سون تک بلکہ روشنی ہی
گویا مطلق کی چہ او نے ہی
قاتل تلوار کا رٹنے ہے
تیری سو فی کی کر رہنے ہی
ایسی جھکین ہی سوز نے ہے
نیرے آنکھوں میں موتی ہے
جو شک ہی ہیری کی کٹی ہے
تیرے محفل کی چاند نی ہے
تیری گھوڑی کی گرد نی ہے

جیب بول کی تندی ساری
حسرت ہوئی کہ جان ہماری

اب فرگانہ ہی بدانی میں گنایا
پانی تندی ساری گویا ہی ہار پانی

دیند عشق ہون چاہا پات
وہ عشق ہی درنا ہو کر نہیں
وہ کوئی نہ رہی کوئی نہ رہا ہے
قبل ازین ہی کیونکہ اسی غائب ہے
جو جین موت کی غلطی ہے
کفر ہی کوئی نہ رہی بلکہ بے
خاندان ہی کیونکہ ہی صاحب

رواققل میں ہی صاحب ساقی
مکینوں کو کب ہی صاحب نہ رہا ہے
باغ دیار ہی صاحب نہ رہا ہے
ای جا ہی کیا نہیں چاہا ہی آفتاب

۱۹۳
بیت الخیراتی قونی می کلیات ری
کتابخانه ملی ایران
و

وہ جسے جابابا کہے گا اسے جابابا کہے گا

کام از روی کوفی بماند
کام از روی کوفی بماند

سبلی کفر انگین کلیان گل ترین
دیتا ہی کمان سارہ سری منت میں کوئی
ہو نہ ہو کس نہ ہو کس نہ ہو کس نہ ہو
وہ چک ہی تری ہاتھی میں کس نہ ہو

سنسنی میں جو کل دانت تھاری گل آئی
پتھر کو لگی چوٹ بٹھاری گل آئی
جو قصا با تہا ثمانی کا قصا یا ہو گیا

کو تیرے محبوب کی نزدیک ہم گاڑی گئی
کیا سنا سب نے ہی قبر میں مار غدا
خاک پیل بابائے نبی کو درخون کی طرح
دجیان کچل اور اکین بی جو یہ کر دینا

قصہ حب کیوں ہماری وسطی ہماری گئی
اہل دل بھی خزانہ کوئی طرح کاڑھی گئی
زندگی بہر کی بھانپا میں قدم کاڑھی گئی
اپنی کپڑی کس قدر خوشنیت میں ہم پہاڑی گئی

و
 این حسین ابو ربی پنهان می‌ی هر بات می
 خط نورسته نه قرآن کو گرد می‌نمونه
 و

دو چغنی وضع نمائے گات تہی بات نئی
لوح محفوظ اسمیٰ وتری ہی یہ آیات نئی

نہ تری گات بری ہی نہ تری بات بری
گرچہ ایجان نہیں تیری کوئی بات بری
پیاپی یہ کہ نہ میری بری بات برے
جو دم لون کیون نہ ہلا کسی پٹ کر دم

نظر آنی مجھ تیری کوئی بات بری
پر بری بات نہ مانی ہی بات بری
آپ تو جانتی ہیں میری سب بات بری
واہ کیا منہ ہے کہ کھلی نہ کی بات بری

در این کتاب که در این کتاب است

[illegible]

و کرمه گریه

ایمان زری زلف
یوسف ای ملک قابل پنجب
نزارت می بینی بی جراح
علی کمال ساز دار کوی پنهان

در دانه دل پاک یزید خیر بنی

ابھی سے اس غنیمت پر ابھی ہے
ابھی سے اور ان غنیمت پر ابھی ہے

و ک

کتابخانه و موزه سینه

رباعی ۱۹۴

یاد نامہ اعمال زینت لایا
تالون قیام خورشید سور کا سونایا
ان خوش کامیابی دینی دیکھ لایا

رباعی

کھلا ہون وطن ہی صورت دی چین
کے ملک کی آبادی نظر دی چین
مستبدان وطن ہی نہیں رہیں روح
ملک نہیں خود روح کا سوی بدن

پہنچے مجھے مکتوب یکا یک یارب
آیا خط یارب مہربانک یارب

دی ناسہ برگ کی در پہ دستک یارب
ہو وہ بھی گھڑی جو لوگ آگے کہیں

رباعی

قصہ ہر کی جسطرح کہیں مجھے مجلس
نقطہ کی طرح ہوں دائرہ میں جیر

حیران مٹی ہیں گرد ساری موش
غربت میں ہوا ہی جھٹھ لیا طاری

رباعی

کس دن نظر آتی ہی بہار گلشن
تہا پیش ازین ہاں میں خار گلشن

کب دیکھی ہوتا ہوں رو چار گلشن
غربت کی کیا ہی خار صحرایہ

رباعی

دیگاہے غم فرت جاوید مجھے
شاید نظر آجای وہ خوشید مجھے

ہی خالق اصباح سی امید مجھے
مانند سحر کردن کریبان صد چاک

رباعی

میتاب میں غربت میں ہوں کیون ہو وہ
خامہ ہی مراہی ہاں خواب آلودہ

احباب اگر وطن میں ہیں آسودہ
غفلت ہی اگر جواب لکھتی ہیں اونہیں

رباعی

کیا خاک ہو سیر کوئی اسکا سمان
اتنی بڑے خان میں ہی ایک دھان

ہی روز ازل ہی دانہ زوید دوران
خوشید کو دیکھو آسمان کو دیکھو

رباعی

اشک تاش کی گویا بگی نادر
ہر گھٹ جگر کی آگ کا پیر کا نام
ایسی می داغ دل کی ہلکی ہلکی گ

دیوان دوم

بی ازلہ نشاندہ جوار

رباعی
اتنا ہی کہی ہو کہ ہو جوار
پڑنا ہی زیادہ دل میں جوار
چیتا ہوں جو خط لکھتی ہیں جوار

خاتون دردہ مرگ ہی دیوان

رباعی

کس دوزخ ہوا کی دوزخ
کس جہنم میں ہوا جہنم
کس آجیل میں ہوا آجیل
کس سوزش میں ہوا سوزش
رباعی
کب تک تجھی ناسدا با با خط
کب تک تجھی سب کی با خط
کب تک تجھی سب کی با خط
کب تک تجھی سب کی با خط

بہارِ غزلِ حسنِ بے غائب
رہے ہیں غزلِ حسنِ بے غائب

رباعی
لکھنے پر کچھ نہیں ہے
دعا کا نام ہے

رباعی
ایک نالہ شکر ہے
ایک نالہ شکر ہے

رباعی
ای دوسرے کو روزِ مقرر ہی آج
نورِ شبیدہ اریکہ حمل پر ہی آج
نجات یہ دلیل ہی کہ بتیابی میں
میری لی روزِ دشب برابر ہی آج

رباعی
ہر چند ہوں پر اور سر پر ہی اصل
ہی رشتہ عمر مختصر لیکن
لش پیرین پیٹ کی سوا فکر عمل
شیطان کی آنت ہی مر طول امل

رباعی
آیا غبت میں ہکو ماہ رمضان
ہی شام کا ساری روزہ دار و کھو مال
ہی مصحف رخ کی یاد جاتی ہے
پر مجھ کو ہی اشتیاق زلف جانان

رباعی
کچھ غم نہیں نظر وشی اگر ہی پنہان
کافی ہوئی یاد مصحف عارض یار
ہر دم مری دلین ہی وہ محبوب بہان
حافظ کو رہے نہ اقبال ج وکان

رباعی
غبت کی کیا ہی مجھ کو الیاس حیران
ہی حال رخ یار مجھے نقطہ مسو
مطلق ہی خیال جان نہ یاد جانان
اور ابروی خمیدہ رباط لب

رباعی
کیا سڑی ہیں لشک نامہ کی نشانیں
یہ چرخ نہ لگائیں نہ ہی جہان میں
میں

رباعی
ایک نالہ شکر ہے
ایک نالہ شکر ہے

رباعی
ایک نالہ شکر ہے
ایک نالہ شکر ہے

رباعی
ایک نالہ شکر ہے
ایک نالہ شکر ہے

رباعی
ایک نالہ شکر ہے
ایک نالہ شکر ہے

رباعی
ایک نالہ شکر ہے
ایک نالہ شکر ہے

رباعی
ایک نالہ شکر ہے
ایک نالہ شکر ہے

رباعی
ایک نالہ شکر ہے
ایک نالہ شکر ہے